

خیبر پختون خواہ دیہی علاقہ میں پینے کی پانی کی فراہمی سکیم، کا قانون، 1985ء

خیبر پختون خواہ قانون نمبر IV سال 1985ء

10 ستمبر 1985ء

(گورنر خیبر پختون خواہ کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد پہلی دفعہ خیبر پختون خواہ کے سرکاری رسالے (غیر معمولی) مورخہ 10 ستمبر 1985ء کو شائع ہوا)

دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیم پر عمل درآمد اور اس کو بہتر بنانے کے انتظام کے لیے بنایا گیا ایک قانون

ابتداءً یہ:- ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی سکیموں پر عمل درآمد اور بہتری کے لیے مندرجہ ذیل قانون بنایا جائے۔

(1) مختصر عنوان، آغاز اور وسعت:-

(1) اس قانون کو خیبر پختون خواہ دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیم کا قانون 1985ء کہا جاسکتا ہے۔

(2) یہ پورے صوبہ خیبر پختون خواہ پر لاگو ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

(2) تعریفات:-

سوائے اس کے متن میں کچھ اور مراد ہو، اس قانون میں:-

(a) "محکمہ" سے مراد حکومت کا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا محکمہ ہوگا۔

(b) "ایگزیکٹو انجینئر" سے مراد متعلقہ محکمہ کا ایگزیکٹو انجینئر ہوگا۔

(c) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختون خواہ ہوگی۔

(d) "دیہی علاقہ جات" کا وہی مطلب ہوگا جو کہ خیبر پختون خواہ بلدیاتی حکومت کے ضابطہ 1979 میں بتایا گیا ہے۔

(e) "اسکیم" سے مراد اس قانون کے تحت دیہی علاقوں میں انفرادی استعمال کے پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیم ہے۔

(f) "نگران انجینئر" سے مراد متعلقہ محکمے کا نگران انجینئر ہوگا۔

(3) پانی فراہمی کی اسکیم:-

فنڈز کی موجودگی کی صورت میں دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیم کا انتظام کیا جائے گا۔]

(4) اسکیم پر عمل درآمد:-

(1) اسکیم پر عمل درآمد کے لیے حکومت سیکشن 3 کے مقاصد کے حصول کیلئے تمام ضروری اقدامات کرے گی بشمول، مقررہ طریقے کے مطابق پانی کی فراہمی کا ٹیکس اور فیس وغیرہ لاگو کرنا اور جمع کرنا۔

(2) محکمہ سب سیکشن (1) کے تحت جمع شدہ رقم کا باقاعدہ حساب کتاب رکھے گا اور اس کو صوبائی حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے گا۔

(3) اس قانون کے تحت لاگو فیس یا چارج جو کہ پانی کی فراہمی کے لیے لگایا گیا ہو اور اس کی ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں واجبات اس شخص یا اشخاص سے اسی طرح وصول کیے جائے گی جیسے زمین کا محصول وصول کیا جاتا ہے۔

(5) پانی کی فراہمی کو نقصان یا منقطع کرنے کی ممانعت :-

(1) کوئی شخص اس قانون کے تحت بنائی گئی سکیم کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور نہ ایسا کرنے میں کسی کی معاونت کرے گا۔ اور نہ غیر قانونی طور پر پانی کی فراہمی کے پائپ لائن کو جوڑنے یا کاٹنے اور ایسے ہی کسی فعل جس سے پانی کی فراہمی معطل یا منقطع ہو، کا ارتکاب کرے گا۔

(2) کوئی شخص اس قانون کے تحت ملنے والے پانی کو زرعی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔

(3) کوئی شخص پانی کی فراہمی کی لائن پر کسی قسم کا پمپ یا مشین نہیں لگائے گا اور نہ ایسے کسی کام میں معاونت کرے گا۔

(6) پانی کے کنکشن کی درخواست :-

(1) کسی دیہی علاقے میں جہاں پانی کی فراہمی کی سکیم اس قانون کے تحت عمل میں لائی گئی ہو، اور اسی علاقے کا کوئی فرد پانی کے کنکشن کے خواہش رکھتا ہو تو وہ اس مقصد کے لیے مخصوص طریقہ کار کے مطابق درخواست اور مخصوص فیس ایگزیکٹو انجینئر کے پاس جمع کرے گا۔

(2) سب سیکشن (1) کے تحت پانی کی فراہمی کے تمام کنکشن پر حکومت کے طرف سے مقرر کردہ نرخ کی ادائیگی لازم ہوگی۔ یہ نرخ حکومت وقتاً فوقتاً یا سیکشن 4 کے تحت طے کرے گی۔

(7) پانی کے کنکشن کا منقطع کرنا :-

(1) جو شخص مقررہ قاعدے کے مطابق پانی کے نرخ ادا کرنے میں ناکام رہے گا، اس کا پانی کا کنکشن ایگزیکٹو انجینئر منقطع کرنے یا کروانے کا مجاز ہوگا۔

(2) سب سیکشن (1) کے تحت منقطع شدہ پانی کا کنکشن اُس وقت تک بحال نہیں کیا جائے گا جب تک مذکورہ شخص تمام واجبات کی مکمل ادائیگی نہیں کرتا اور اگر دوبارہ کنکشن کی کوئی فیس ہے تو وہ بھی ادا نہیں کرتا۔

(8) اپیل :-

اگر کوئی شخص اس قانون کے تحت پاس کیے گئے کسی حکم سے خوش نہ ہو تو وہ اس حکم کے جاری ہونے کے 30 دن کے اندر اندر سپرینڈنٹ انجینئر کے سامنے اپیل پیش کر سکتا ہے۔ اپیل پر سپرینڈنٹ انجینئر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(9) جرائم :-

(1) اس قانون اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والا سادہ قید جس کی مدت تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جس کی مالیت پانچ سو روپیہ، یا دونوں، کا سزاوار ہوگا۔

(2) اس قانون کے تحت ہونے والے جرائم قابل ضمانت ہونگے۔

(10) قابل دست اندازی جرائم :-

اس قانون کے تحت ہونے والے جرائم ایگزیکٹو انجینئر یا اس کے طرف سے کسی مجاز شخص کی تحریری شکایت کی صورت میں ہی قابل دست اندازی عدالت ہونگے۔

(11) سزائے بچاؤ :-

کوئی مقدمہ، فوجداری یا قانونی چارہ جوئی کسی ایسے شخص یا حکومت کے خلاف نہیں لائی جاسکتی جہاں وہ اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت کوئی بھی اقدام نیک نیتی سے کر چکا ہو یا کرنے والا ہو۔

(12) قواعد و ضوابط بنانے کا اختیار :-

حکومت اس قانون پر عمل درآمد کے لیے قواعد و ضوابط بنا سکتی ہے۔

(13) تمنیخ :-

خیبر پختون خواہ دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کی سکیم کا ضابطہ 1985 اب سے منسوخ شدہ ہے۔